أمّن يجيب المضطر إذا دعاه ويكشف السوء

الاعتصام

و

التوسل

قد طبع في المطبع نظامی المطبعہ چھتہ بازار

طبع اول

(جن حضرات کو رسالہ ہذا کی ضرورت ہو طبع کرا سکتے ہیں)

ہزار جلد

بسم اللہ الرحمن الرحیم و بہ نستعین

اعتصام

یا مجیب الدعوات یا قاضی الحاجات یا غیاث المستغیثین یا دلیل المتحیرین نجنا من النار یا نار کونی بردا و سلاما علی ابراهیم اللهم احفظنا من الطاعون و الوبا بحق محمد و آلہ النجباء

عجب زمانہ آیا ہے۔ کہ حیران و پریشان اپنا پرایا ہے۔ مرض ہیں بلا ہے۔ دوا بے اثر۔ عمل بے ثمر ہے۔ ڈاکٹر طبیب۔ بید۔ اسکے نام سے کانپتے ہیں۔ شہر خالی پڑا ہے۔ جنگل شہر بنا ہے۔ وہان بھی نہ اس سے امن ہے۔ نہ امان۔ ہر جا جانون کا خطرہ ہے۔ اور زیان۔ بقول صاحب ذوالفقار حیدر کرار فَفِرّوا اِلَی اللہ۔ سے سروکار ہے۔ واقعی مسلمانون کو ایسے پرشور وشر وقت مین خدا پر تکیہ ضرور ہے۔ پھر دیکھو رحمتِ حق کا ظہور ہے۔ لیکن ہم اور ہماری ناپاک زبان اس قابل کہان ہے کہ بلا واسطہ و توسل جناب باری سے اپنے درد کا درمان کرین۔ اس لئے لازم ہے کہ محمد و آل محمد کا وسیع دامن تھام لین اور لنگر آسمان و زمین جناب امام حسین شہید کربلا کا دلسے ہردم نام لین۔ بدین خیال حقیقت آگاہ معارف دستگاہ العالم المحقق والفاضل المدقق افصح الفصحا ابلغ البلغا شاعر نازک خیال مداح احمد و آل جناب مستطاب معلی القاب قبلہ گاہی محمد مہدی ہیجان صاحب قبلہ دام ظلہ نے بکمال عقیدت و ارادت اپنے وجدانی کیفیت اور دلی جذبات کی حالت کو بطور استغاثہ و فریاد ایک ترجیع بند مین جسکا نام **اعتصام** اور واسطہ مین جسکا نام **توسل** رکھا گیا ہے نظم فرمایا ہے۔ گویا حالت اہل دکن کا آئینہ۔ نجات کا سفینہ ہے۔

دوسرا ترجیع بند ناظم شیرین زبان شاعر سحر بیان جناب مولوی سید واجد حسین صاحب وکیل وجد ادلی المتخلص بہ شوق کا ہے
جسکا نام استغاثہ ہے۔ یہہ بھی ایک پرتاثیر فریاد ہے امید ہے کہ اگر یہہ ترجیع بند رجوع قلب سے پڑھے جائین
تو غیر ممکن ہے کہ دریائے رحمت الٰہی کو جوش نہ آئے۔ ترجیع بند کلمہ گو مین مرثیے مین بخشش کے ذریعے ہین۔
چونکہ مجکو یہہ ترجیع بند دل سے پسند آئے۔ اور اکثر لوگ انکو سنکر آنسو بہائے۔ اور انکے اندر وہ منظر آئے اسلئے
انکو طبع کرا دینا منظور ہوا۔ اور مومنین باتمکین کی خدمت مین پیش کرنا ضرور ہوا۔
اب مومنین خوش آئین سے امید ہے کہ رجوع قلب سے انکو پڑہین آپ روئین اور دوسرونکو رلائین اسکے بعد درگاہ
بے نیاز مین عاجزانہ التجا اور دستمندانہ دعا کرین تاکہ رب پاک ذات اس وسیلہ سے انکی دعائین قبول فرماکر
اپنے غریب بندون پر رحم فرمائے اور دروازہ امن وامان کا کھولے۔

اے خدا ہماری دعا قبول کر اور ہم پر رحم فرما

راقم

میر محمد ہادی

نبیرۂ مسیح الدولہ۔ کامیاب امتحان منشی مدرسۃ العلوم

طالب العلم پریپڈل کلاس

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الاعتصام

یا حسین ابن علی امداد کو اب آئیے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمائیے

شہر میں طاعون سے برپا ہے فریاد و فغاں　　مبتلائے فکر ہے مولا ہر اک پیر و جوان
چھوڑ کر اپنے گھروں کو سب ہیں صحرا کو رواں　　لیجئے اپنے غلاموں کی خبر شاہِ زمان

یا حسین ابن علی امداد کو اب آئیے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمائیے

موت کا بازار ایسا گرم ہے یا شاہِ دین　　رات کو زندہ جو تھے دن کو ہوئے زیرِ زمین
ہو گئے خالی مکان ایسے نہیں جن کے مکین　　ڈھیر مٹی کے ہیں ہر جا پر کہیں بستی نہیں

یا حسین ابن علی امداد کو اب آئیے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمائیے

مال سے اسباب سے گھر سے عزیزوں سے جدا　　باپ سے بیٹا تو بھائی سے جدا بھائی ہوا
چھٹ گئے وہ ساتھ جنسے زندگی کا تھا مزا　　ہوش وحشت سے گئے سبکے اب نہیں مولا بچا

یا حسین ابن علی امداد کو اب آئیے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمائیے

ہم پریشان ہو گئے ایسے نہ تھا ہم کو گمان　　چھوڑ کر اپنا وطن بتلاؤ ہم جائیں کہاں
یا حسین ابن علی اے بادشاہ انس و جان　　کھول دو اپنے غلاموں پر درِ امن و امان

یا حسین ابن علی امداد کو اب آئیے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمائیے

کس تباہی میں ہیں مولا ہم غریب و مستہام — دربدر صحرا بصحرا پھر رہے ہیں صبح و شام

امن کا ہم کو نظر آتا نہیں کوئی مقام — کیجئے مولا مدد بہر رسول خاص و عام

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمایئے

کیا گلستان بن گیا تھا حیدرآباد دکن — ہر گلی کوچہ نظر آتا تھا اک صحن چمن

تھے چہچہے ہر جگہہ یا بلبلیں تھیں نغمہ زن — وہ چمن ہی مٹ گیا ہر گھر بنا بیت الحزن

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمایئے

دامن کوہ مبارک میں ہے کوئی جا گزین — ہے حسین ساگر میں کوئی با دل زار و حزین

گاؤں میں قریوں میں اکثر جا بسے ہیں مومنین — باپ کی بیٹے کو بیٹے کی خبر ماں کو نہیں

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمایئے

دربدر ہیں ان دنوں مولا غلامان علی — امن کی انکو جگہہ شاہا نہیں ملتی کوئی

فکر سے خالی نہیں ہے کوئی دم کوئی گھڑی — آپکی امداد کے مولا ہیں ہم سب ملتجی

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمایئے

معجزہ کا وقت ہے اب معجزہ دکھلایئے — جو مراد دل ہے مولا اوسکو اب بر لایئے

بھیجئے عباس کو یا آپ ہی خود آیئے — ساتھ اپنے اکبر گلگون قبا کو لایئے

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمایئے

جان سے ہم کو زیادہ فکر ہے اب یہ شہا ‏ ‏ ہے بہت نزدیک مولا آپ کا ماہ عزا
ہو نہ منگے کیونکر علم استاد اور ماتم بپا ‏ ‏ واسطہ اصغر کا شاہا دفع کیجیے یہ بلا

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے
ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

آپ کے مولا عزا خانون مین اب کوئی نہین ‏ ‏ مجلسین موقوف ہین صحرا نشین ہین مومنین
کیجیے آباد پھر اجڑے گھرون کو شاہ دین ‏ ‏ آپ ہین مشکل کشا فرزند ختم المرسلین

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے
ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

آپ کو مولا رسول کبریا کا واسطہ ‏ ‏ آپ کے بابا علی مرتضیٰ کا واسطہ
عصمت زہرا کا صدقہ مجتبےٰ کا واسطہ ‏ ‏ صابر کرب و بلا زین العبا کا واسطہ

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے
ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

باقر علم الٰہی کا تصدق یا امام ‏ ‏ جعفر و کاظم۔ رضا کے واسطے اب ادکام
بھر سلطان زمن حضرت تقی شاہ انام ‏ ‏ بہر شاہ دین نقی و عسکری عرش احتشام

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے
ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

آفتاب دین امام راستین کا واسطہ ‏ ‏ ابن حیدر جان ختم المرسلین کا واسطہ
حضرت زہرا کے مولا مہ جبین کا واسطہ ‏ ‏ حجتہ حق حضرت مہدی دین کا واسطہ

یا حسین ابن علی امداد کو اب آیئے
ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

اصغر معصوم کے زخم گلو کا واسطہ — قاسم گل پیرہن اور خوبرو کا واسطہ

اکبر و عون و محمد کے لہو کا واسطہ — فرق عباس علی نیک خو کا واسطہ

یاحسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

آپ کو مولا حبیب ابن مظاہر کی قسم — مسلم ابن عقیل و جون مہاجر کی قسم

مصہر صیداوی جنت کے مسافر کی قسم — حر کا صدقہ اور ظہیر پاک و طاہر کی قسم

یاحسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

زینب و کلثوم و صغرا اور سکینہ کی قسم — عاتکہ کبرا رقیہ اور فضہ کی قسم

ام فروہ ام لقمان عفیفہ کی قسم — سب زنان ہاشمی و فاطمیہ کی قسم

یاحسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

رحم کا اب وقت ہے اے بادشاہ بحر و بر — حیدرآباد دکن پر رحم کی کیجے نظر

شہر پھر بسجائے اور آباد پھر ہوجائین گھر — آپ کے مولا غلامون کی خوشی مین ہو بسر

یاحسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

اے شہید کربلا اے مالک دنیا و دین — آپ کے نانا کی امت ہے پریشان و حزین

رحم کیجے اپنے شاہا بہر ختم المرسلین — خیر و خوبی سے رہین سب مومنات و مومنین

یاحسین ابن علی امداد کو اب آیئے

ہم تباہی مین ہین مولا اب مدد فرمایئے

عاجزانہ مہدیٔ مضطر کی ہے یہہ التجا
کیجیے مقبول شاہا اپنے ذاکر کی دعا

حیدرآباد دکن سے دفع ہو اب یہہ بلا
مطمئن ہو کر گھروں میں خوش رہیں ہم سب سدا

یا حسین ابن علی امداد کو اب آئیے
ہم تباہی میں ہیں مولا اب مدد فرمائیے

توسل

پروردگار تجھکو پیمبر کا واسطہ
کر رحم اپنے بندوں پہ حیدر کرار کا

اپنے غریب بندوں کو رکھیہ اپنے حفظ میں
زہرا کا واسطہ تجھے شبر کا واسطہ

تجھکو قسم ہے خونِ حسین شہید کی
طاعون سے بچا لے پیمبر کا واسطہ

سجاد کی قسم تجھے باقر کی ہے قسم
قایم ہو امن شہر میں جعفر کا واسطہ

تجھکو قسم ہے کاظم گردوں اساس کی
حضرت رضائے بیکس و بے پر کا واسطہ

پھر تقی برائے نقی پھر عسکری
مہدی دین ہادی و رہبر کا واسطہ

قاسم کی ہے قسم تجھے عباس کی قسم
تجھکو جوانی علی اکبر کا واسطہ

آغوش میں پدر کے ہوا تیر سے جو قتل
اوس طفل بیگناہ علی اصغر کا واسطہ

زہرا کی بیٹیوں کی اسیری کی ہے قسم
ہمکو بچا لے آل پیمبر کا واسطہ

جو دو پہر کے عرصہ میں تجھپر ہوئے فدا
اون بیکس و غریب بہتر کا واسطہ

تجھکو قسم ہے تیری ہی ذات و جلال کی
لوح و قلم کا عرش منور کا واسطہ

روح القدس کی اور سرافیل کی قسم
میکال تیرے خادم و چاکر کا واسطہ

روح الامین حضرت جبریل کی قسم
زمزم کا اور کعبۃ النور کا واسطہ

توراۃ اور زبور کی انجیل کی قسم — قرآن ترے کلام مطہر کا واسطہ
کل انبیا کی عصمت و عفت کے واسطے — طاعون دفع کر دے پیمبر کا واسطہ
رکھ اپنی حفظ و امن میں ہم سب کو اے خدا — تجکو ترے صفات منور کا واسطہ

مہدی بس اب خدا سے بصد عجز عرض کر
رکھ اپنے حفظ مین ہمین حیدر کا واسطہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استغاثہ

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

اندنون طاعون نے ہم کو کیا ہے دربدر — بھاگتے ہین جس طرف آتا ہے یہ موذی ادھر
کر دیا ہے اس نے سارے شہر کو زیر و زبر — شہر ویرانہ ہے اور خالی پڑے ہین گھر کے گھر

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

کیسی آفت مین پھسا ہے حیدرآباد دکن — دن کو سو سو آفتین ہین رات کو سو سو محن
مبتلائے آفت طاعون ہین سب مرد و زن — لیجئے جلدی خبر از بہر روح بوالحسن

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

شہر پر گویا ہے نازل بھر گھر گھر ہے بلا — شادی خانے تھے جو گھر وہ آج ہین ماتم سرا
ہے محلون مین اداسی غم کی چھائی ہے گھٹا — بہر روح حیدر و زہرا مدد کیجے شہا

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

جان کے لالے پڑے ہین زندگی سے یاس ہے　　لٹ گیا سب مال و زر مطلق نہین کچھ پاس ہے

دوستون مین دوستی کی اب نہین بو باس ہے　　یا خدا و مصطفےٰ کی یا تمھاری آس ہے

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ

بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

مارے مارے پھر رہے ہین کوئی گھر ملتا نہین　　کس سے مانگین لٹ گیا جو مال و زر ملتا نہین

آفتین نازل ہین آرام اک پہر ملتا نہین　　ڈھونڈتے پھرتے ہین لیکن دادگر ملتا نہین

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ

بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

آگئی گویا قیامت نفسی نفسی ہے عیان　　کیجئے کیونکر بیان حال زمین و آسمان

ہے زمین دوزخ فلک ہے آج کل آتش فشان　　آبلہ جس کو ہوا اوس نے تڑپ کر دیدی جان

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ

بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

آج کل ترک فلک کھینچے ہوئے تلوار ہے　　ہین کڑکتی بجلیان یا تیغ کی جھنکار ہے

موت ہی کا گرم اب آٹھون پہر بازار ہے　　اس تلاطم مین مدد کیجے تو بیڑہ پار ہے

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ

بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

ہے پسر کو مان کا اور مان کو پسر کا رنج ہے　　باپ کو بیٹے کا بیٹے کو پدر کا رنج ہے

گھر کے چھٹنے کا الم ہے مال و زر کا رنج ہے　　دربدر پھرنے کا صدمہ ہے سفر کا رنج ہے

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ

بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

کیا غضب ہے سر سے یہ کوہ الم ٹلتا نہین　　بے ثمر تدبیر ہے افسون کوئی چلتا نہین

آبلہ یہ ادویہ سے مطلقاً گلتا نہین　　مختصر یہ ہے شجر تدبیر کا پھلتا نہین

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ

بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

آپ کے نانا کی امت ہے بلا مین مبتلا　　اس بلا کے دام سے اب کیجئے جلدی رہا

آپ ہیں نورِ خدا حاجت روا مشکل کشا　　دستگیری خلق کی ہے کام مولا آپ کا

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

آپ ہیں لختِ دلِ فخرِ رسولانِ سلف　　آپ کے مرکب بنے احمد زہے عز و شرف
ناز اٹھاتے تھے ہمیشہ آپ کے شاہِ نجف　　خوف جان ہے سب کو دو مولا صدا لاتخف

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

آپ ہیں نورِ نگاہِ تاجدارِ انّما　　شان میں نازل کیا ہے جسکی حق نے ہل اتیٰ
عین کعبہ میں نبی کے دوش پہ جو تھا چڑھا　　شیرِ حق کا واسطہ روحِ حسن کا واسطا

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

آپ ہیں یا شاہ مقبولِ خدائے ذوالمنن　　کیجئے حق سے دعا تا دور ہو رنج و محن
شادیاں رہتی تھیں جس جا ہیں وہاں زاغ و زغن　　حیدرآباد دکن ہے آج کل بیت الحزن

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

حاملِ رنج و بلا زین العبا کا واسطہ　　باقر و صادق کا موسیٰ کا رضا کا واسطہ
اور تقیِ بادشاہ اتقیا کا واسطہ　　اور نقیِ مالکِ ارض و سما کا واسطہ

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

عسکری جنکا لقب ہے انکا صدقہ یا امام　　مہدیِ دین کا تصدق بگڑے اب بنجائیں کام
چھٹ گئی ہے ہاتھ سے اب صبر کی مولا زمام　　مضطرب ہیں آج کل مولا تمہارے سب غلام

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

زینب بنت علی بنت پیمبر کی قسم　　اور کلثوم اسیر رنج و مضطر کی قسم
فاطمہ صغرا سکینہ اور اصغر کی قسم　　قاسم و عون و محمد اور اکبر کی قسم

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

بے سر و سامانی اہل حرم کا واسطہ — مصطفٰی کے اہل بیت محترم کا واسطہ
پا پیادہ جو چلا اوس با حشم کا واسطہ — قیدی دام بلا و رنج و غم کا واسطہ

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

حضرت عباس با صدق و صفا کا واسطہ — حر کا صدقہ اور زہیر باوفا کا واسطہ
عوسجہ مسلم حبیب با خدا کا واسطہ — کربلا کے سب شہیدان جفا کا واسطہ

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

رحم کا اب وقت ہے یا شاہ اب کیجے مدد — اس بلا کو حیدرآباد دکن سے کیجیے رد
پشت کوہ قاف مین اس کی مقرر ہووے حد — فخر اسکندر ہو مولا باندھ دو اب اسکی سد

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ

سب رہین زندہ سلامت مومنین و مومنات — عید ہو ہر ایک دن ہر رات ہووے شب برات
شہر مین آنے نہ پائے حشر تک یہ بد صفات — یک نظر کن بر من واجد برب پاک ذات

یا حسین ابن علی طاعون سے جلدی بچاؤ
بھیجئے عباس کو یا کربلا سے آپ آؤ